فوری ریلیز کے لیے: 20/1/2026 | گورنر KATHY HOCHUL

تیار کردہ تاثرات: گورنر HOCHUL نے مالی سال 2027 کے ایگزیکٹیو بجٹ کی نمایاں جھلکیاں پیش کی ہیں: ایک زیادہ مضبوط، زیادہ محفوظ اور زیادہ قابلِ استطاعت نیو یارک

مکمل بجٹ کا کتابچہ یہاں دستیاب ہے

گورنر کے تیار کردہ تاثرات ذیل میں دستیاب ہیں:

سب کو سہ پہر بخیر۔ سب سے پہلے، میں اپنی شاندار سینیئر ٹیم کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں، یعنی سیکریٹری برائے گورنر Karen Persichilli Keogh (کیرن پرسیکیلی کیو)۔ بجٹ ڈائریکٹر Blake Washington (بلیک واشنگٹن)، جن کی مزید گفتگو آپ کچھ دیر بعد سنیں گے۔ مشیر Brian Mahanna (برائن مہانا)۔ مجھے اپنی سینیئر ٹیم کے دو نئے اراکین کا خیرمقدم کرتے ہوئے بھی فخر محسوس ہو رہا ہے، یعنی ڈائریکٹر آف اسٹیٹ آپریشنز Jackie Bray (جیکی برے)، جنہیں آپ میں سے بہت سے لوگ ڈویژن برائے وطن کی سلامتی (Division of Homeland Security) کی کمشنر کی حیثیت سے جانتے ہیں، اور میری نئی پالیسی ڈائریکٹر Emma Vadehra (ایما وڈیھرا)۔

میں بجٹ کی کارروائی میں اپنے شراکت داروں، سینیٹ کی لیڈر Andrea Stewart-Cousins (اینڈریا اسٹیورٹ کزنز) اور اسمبلی کے اسپیکر Carl Heastie (کارل ہیسٹی) کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ اگر گزشتہ پانچ برسوں میں ہم نے کچھ سیکھا ہے، تو وہ یہ ہے کہ سب ایک مشترکہ مقصد کے تحت، نیو یارک کے شہریوں کے لیے جدوجہد کرنے کی خاطر، ہم آنے والے چند مہینوں میں اس کمرے میں کئی گھنٹے گزاریں گے۔

میں درج ذیل شخصیات کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں: ریاستی کمپٹرولر Tom DiNapoli (ٹام ڈی نیپولی)، سینیٹ کے ڈپٹی اکثریتی لیڈر Michael Gianaris (مائیکل جینارس)، سینیٹ فنانس کی چیئر Liz Krueger (لز کروگر)، اسمبلی ویز اینڈ مینز (Assembly Ways & Means) کے چیئر Gary Pretlow (گیری پریٹلو)، سینیٹ کے اقلیتی لیڈر Rob Ortt (روب اورٹ)، اسمبلی کے اقلیتی لیڈر William Barclay (ولیم بارکلے)، سینیٹ فنانس کے رینکر سینیٹر O’Mara (او مارا)، اسمبلی ویز اینڈ مینز کے رینکر رکن اسمبلی Ra (را)۔

گزشتہ ہفتے میں نے 2026 کے لیے اپنا پُرعزم ایجنڈا، ایک زیادہ مضبوط، زیادہ محفوظ اور زیادہ قابلِ استطاعت نیو یارک کے لیے اپنا وژن پیش کیا تھا۔ آج میں یہ دکھانے کے لیے یہاں موجود ہوں کہ ہم مالی سال 2027 کے ایگزیکٹیو بجٹ میں اس کے لیے ذمہ دارانہ انداز میں فنڈنگ کیسے فراہم کریں گے۔ ایک بجٹ، کاغذ پر موجود اعدادوشمار سے کہیں بڑھ کر ہوتا ہے۔ یہ ترجیحات کا اظہار، اور نظم و ضبط کا امتحان ہوتا ہے۔ اور اس سال واشنگٹن کی جانب سے پیدا ہونے والی اس قدر بے یقینی کے تناظر میں، یہ ایسا منصوبہ ہونا چاہیئے جو دباؤ کے تحت بھی مضبوطی سے برقرار رہ سکے۔

گزشتہ چار برسوں کے دوران، ہم ایک اہم بات ثابت کر چکے ہیں: آپ انکم ٹیکس بڑھائے بغیر، آئندہ نسلوں پر قرض کا بوجھ ڈالے بغیر، اور لوگوں کی قوتِ استطاعت کو نظرانداز کیے بغیر، تاریخی نوعیت کی سرمایہ کاریاں کر سکتے ہیں۔ ٹیکس دہندگان کا پیسہ نیو یارک کے شہریوں کے طویل دنوں، راتوں کو دیر تک اور علی الصباح کی گئی محنت

سے کمایا جاتا ہے۔ اسی لیے ہم پر لازم ہے کہ ذمہ دار نگران بنیں، جبکہ اس کے ساتھ ہی ایک بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے سرمایہ کاری بھی کریں۔

کئی برسوں تک ہمارے بجٹ کے لیے سب سے بڑا خطرہ ممکنہ کساد بازاری تھا۔ اور ہم نے نیو یارک کے شہریوں کو اس خطرے سے محفوظ رکھنے کے لیے احتیاط کے ساتھ منصوبہ بندی کی تھی۔ لیکن تازہ ترین اور سب سے غیر متوقع چیلنج بالکل مختلف نوعیت کا ہے: Trump (ٹرمپ) انتظامیہ کی جانب سے ریاستوں پر براہِ راست حملے ہو رہے تھے۔ وفاقی حکومت اور ریاستوں کے درمیان تعلق کا معاملہ کبھی بھی سادہ نہیں رہا۔ تاہم کئی دہائیوں تک ایک بنیادی اعتماد موجود تھا۔ جب ریاستیں وفاقی پروگراموں کی فراہمی کے لیے آگے بڑھا کرتیں، تو وفاقی حکومت ایک قابلِ اعتماد شراکت دار ہوتی تھی۔

ایک ہی سال میں Trump (ٹرمپ) انتظامیہ نے یہ اعتماد پاش پاش کر دیا ہے۔ مسلسل یہ ہوتا رہا کہ کانگریس کے ریپبلکن اراکین میں ہماری اپنی ریاست سے سات نمائندے بھی شامل ہیں، جو کہ ان لوگوں کے لیے کھڑے ہونے میں ناکام رہے جنہوں نے انہیں منتخب کیا تھا۔ ان کے پاس اس ظلم کو روکنے کی طاقت موجود ہے مگر وہ اپنے حلقوں کے لیے جدوجہد کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ اور پورے ملک میں ہم اس کے حقیقی نتائج کو محنت کش خاندانوں پر مرتب ہوتا دیکھ رہے ہیں، اس بات سے قطع نظر کہ انہوں نے کس کو ووٹ دیا تھا۔

اسی لیے اس سال کا بجٹ بیک وقت دو حقیقتوں کی عکاسی کرتا ہے: نیو یارک میں ہمارے کام کی رفتار واقعی مستعد ہے۔ اور آگے کا راستہ غیر یقینی صورتِ حال سے بھرپور ہے، جس کے لیے ہمیں چوکنا رہنا ہو گا۔ یہ چوکنا رہنا اس لیے اہم ہے کیونکہ عالمی وبا کے بعد نیو یارک کی بحالی از خود نہیں ہوئی۔ یہ محتاط فیصلوں، ایک منصفانہ ٹیکس نظام، اور ترقی کی حوصلہ افزائی کرنے والے معاشی ماحول کا نتیجہ تھی۔ اسی توازن نے اعتماد بحال کرنے میں مدد کی، میرے گورنر منتخب ہونے کے بعد نجی شعبے میں ایک ملین نوکریاں پیدا ہوئیں، اور ہماری ریاست کو زیادہ مضبوط بنیادوں پر کھڑا کیا گیا۔ لیکن اس کامیابی کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ اسی لیے یہ بجٹ ترتیب دیا گیا ہے تاکہ آئندہ کی غیر یقینی صورتِ حال کے لیے تیاری کے ساتھ، جو چیزیں کارآمد ہیں ان کا تحفظ کیا جا سکے۔

تو میں مجموعی تصویر سے آغاز کرتی ہوں۔ اس ایگزیکٹیو بجٹ میں تمام فنڈز کے تحت مجموعی اخراجات 260$ بلین ہیں جو 0.7 فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ اخراجات میں یہ اضافہ بہت معمولی ہے اور اس کی بنیادی وجہ خصوصاً نگہداشتِ صحت کے شعبے میں، وفاقی کٹوتیوں کا ازالہ کرنا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس بجٹ میں وفاقی فنڈز میں تقریباً 10.3$ بلین کی کمی واقع ہوئی ہے۔ جو صرف گزشتہ سال کے مقابلے میں 11.4 فیصد کمی ہے۔ اس میں سے کچھ رقوم عالمی وبا کی امداد سے متعلق تھیں جن کے ختم ہونے کا ہمیں پہلے سے علم تھا۔ لیکن اس میں 3$ بلین مالیت کی ایسی مسلسل Medicaid فنڈنگ بھی شامل ہے کہ جس پر لاکھوں افراد کو نگہداشت فراہم کرنے کے لیے نیو یارک انحصار کرتا ہے۔ اگر ہم نے Trump (ٹرمپ) انتظامیہ کے خلاف مؤثر انداز میں مؤقف اختیار نہ کیا ہوتا، تو ان وفاقی کٹوتیوں کا دائرہ کہیں زیادہ سنگین ہوتا جبکہ عدالت میں اور عوامی سطح پر مضبوط آواز بلند کرتے ہوئے، ہم نے کم از کم 4$ بلین کی اضافی کٹوتیوں اور منجمد کرنے کی صورتوں کو کامیابی سے روک دیا ہے۔ اس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے گرانٹس، سیفٹی نیٹ پروگرامز، اور بنیادی ڈھانچے کے وہ پروجیکٹس شامل ہیں جو اچھی یونین نوکریاں فراہم کرتے ہیں۔

ان وفاقی کٹوتیوں کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ریاستی آپریٹنگ فنڈز کو بڑھا کر 157.6$ بلین تک لانا ہو گا۔ ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ نیو یارک کے کمزور شہری ضروری نگہداشت سے محروم نہ ہوں اور یہ سب ہم اپنے ٹیکس دہندگان کے تحفظ کو برقرار رکھتے ہوئے کر رہے ہیں۔ ایک بار پھر واضح کر دوں کہ نیو یارک کے شہریوں پر انکم ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں کیا جا رہا۔

یہ بجٹ ذخائر کو 14.6$ بلین کی سطح پر برقرار رکھتا ہے۔ میں اس عدد کو ذرا سی تفصیل کے ساتھ بیان کرنا چاہتی ہوں۔ جب میں 2021 میں عہدے پر فائز ہوئی، تو ہمارے پاس تقریباً 2.5$ بلین کے ذخائر موجود تھے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران ہم نے اپنے ذخائر کو ذمہ دارانہ بجٹ سازی کے سنہرے معیار تک پہنچایا ہے جو اتنا مضبوط ہے

کہ معاشی مندی کی صورت میں نیو یارک کا تحفظ کیا جا سکے، اور اتنا لچکدار ہے کہ جب خاندانوں اور کاروباری اداروں کو مدد کی ضرورت ہو تو فوری اقدام کیا جا سکے۔

گزشتہ سال، اپنے لیڈران کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے، ہم نے جان بوجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان ذخائر کا ایک حصہ استعمال کرتے ہوئے $7 بلین مالیت کا بے روزگاری انشورنس قرض ادا کیا جائے۔ اس کے نتیجے میں چھوٹے کاروباری اداروں پر ایک بڑا بوجھ کم ہوا جبکہ ساتھ ہی اپنی ملازمتوں سے فارغ ہونے والے کارکنوں کے لیے فوائد میں بھی اضافہ ہوا۔ دوسرے الفاظ میں ہم نے یہ ہنگامی ذخائر کسی وجہ کے تحت بنائے تھے۔ اور جب کڑا وقت شروع ہوا، تو ہم نے انہیں استعمال کر لیا۔ اس استعمال کے باوجود ہمارے ذخائر اب بھی مضبوط اور مستحکم سطح پر موجود ہیں۔
اب بھی ہم ریاست کی تاریخ میں کسی بھی انتظامیہ کے مقابلے میں سب سے زیادہ ذخائر رکھتے ہیں۔

اور یہ بجٹ نیو یارک کے مالی استحکام کا تحفظ جاری رکھتا ہے۔ آمدنیاں مسلسل طور پر تخمینوں سے زیادہ رہی ہیں جس کی ایک وجہ وال اسٹریٹ کے ریکارڈ بونسز بھی ہیں۔ اس سے نیو یارک کے ٹیکس نظام کی ایک بنیادی حقیقت کی عکاسی ہوتی ہے۔ ہمارے پاس پہلے ہی ملک کا سب سے زیادہ ترقی پسند ٹیکس ڈھانچہ موجود ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جب معیشت مضبوط ہوتی ہے اور خاص طور پر جب زیادہ نیٹ مالیت رکھنے والے افراد اور آجر زیادہ کماتے ہیں، تو ہماری آمدنیاں بڑھتی ہیں۔
اور اسی وجہ سے ہمارے لیے ممکن ہے کہ نیو یارک کے شہریوں سے مزید ادائیگی کا مطالبہ کیے بغیر زیادہ سرمایہ کاری کی جائے۔

لیکن میں ایک اور بات بھی بالکل واضح کرنا چاہتی ہوں۔ یہ کفایت شعاری پر مبنی بجٹ نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک منظم شدہ بجٹ ہے۔ ہم ان بنیادی خدمات میں مسلسل سرمایہ کاری کر رہے ہیں جن پر نیو یارک کے شہری انحصار کرتے ہیں، اور ساتھ ہی ریاستی آپریٹنگ فنڈز میں اضافے کو ایک ذمہ دارانہ سطح پر برقرار رکھ رہے ہیں۔

گزشتہ ایک سال کے دوران، ہم نے ان پروگرامز کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جن کی توسیع قابو سے باہر ہو چکی تھی۔ اس کا مقصد ان خدمات کو ختم کرنا نہیں تھا، بلکہ اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ ٹیکس دہندگان کے ڈالرز واقعی اُن لوگوں تک پہنچیں جن کی خدمت کے لیے یہ مختص کیے گئے ہیں۔

اس کی ایک مثال CDPAP ہے۔ یہ ایک ایسا پروگرام ہے جو نیو یارک کے کمزور شہریوں کو نہایت اہم نگہداشت فراہم کرتا ہے لیکن اسے ابتدا میں کسی بھی قسم کی نگرانی کے بغیر بنایا گیا تھا۔ اس کی ترقی غیر معمولی حد تک تیز رہی، جس کی وجہ نرم قوانین اور بعض صورتوں میں دھوکہ دہی بھی تھی۔ اخراجات بے قابو ہو گئے اور اس اہم پروگرام کی پائیداری خطرے کی زد میں آ گئی۔ ہم نے کہا: "بس اب بہت ہو چکا۔" ہم نے غلط استعمال کی روک تھام کی اور پروگرام کو دوبارہ درست نہج پر لائے۔

ہماری اصلاحات مؤثر ثابت ہو رہی ہیں۔ جن لوگوں کو نگہداشت کی ضرورت ہے، انہیں وہ نگہداشت مل رہی ہے۔ ہم نے اس پروگرام کو طویل مدتی مالی استحکام کی راہ پر ڈال دیا ہے۔ اور انتظامی اخراجات کو قابو میں لا کر ہم نے تقریباً $1.2 بلین کی بچت حاصل کی ہے جو ہماری توقع سے دو گنا زیادہ ہے۔ اور ہم نے ان بچتوں سے کیا کام لیا؟ ایسے وقت میں جب وفاقی حکومت اپنی معاونت میں کئی بلین ڈالرز کی کمی کر رہی ہے، ہم نے انہیں Medicaid کو مستحکم کرنے کے لیے استعمال کیا ہے۔

میں وضاحت کرتی چلوں کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ Medicaid ریاستی اخراجات کے سب سے بڑے محرکات میں سے ایک ہے۔ نیو یارک کے تقریباً نصف شہری عوامی معاونت سے چلنے والی صحت کی کوریج پر انحصار کرتے ہیں: یعنی بزرگ افراد، بچے، معذور افراد، اور محنت کش خاندان۔ لیکن اس سال Trump (ٹرمپ) انتظامیہ نے ریاستوں کے خلاف کھلی محاذ آرائی اختیار کی اور 1960 کی دہائی سے جاری وفاقی معاونت میں بڑی کٹوتیاں کر دی ہیں۔ ہم نے اس فیصلے کے اثرات تقریباً فوراً دیکھ لیے ہیں۔

موسمِ گرما کے دوران ہمیں نگہداشت کے تحفظ اور اپنے نظام کو مستحکم رکھنے کے لیے سخت فیصلے کرنے پڑے۔ جی ہاں، ریاست نے آگے بڑھتے ہوئے 750$ ملین کے وہ اخراجات خود برداشت کیے جن سے وفاقی حکومت پیچھے ہٹ گئی تھی۔ صدر کا "بِگ اگلی بِل (Big Ugly Bill)" صرف اسی بجٹ کے سال میں Medicaid میں 3$ بلین کا خلا پیدا کر دے گا۔ یہ بات واضح ہے کہ جب Donald Trump (ڈونلڈ ٹرمپ) نے آج سے ٹھیک ایک سال پہلے عہدہ سنبھالتے ہوئے حلف اٹھایا تھا، تو ہم اس صورتِ حال کی پیشگی منصوبہ بندی نہیں کر سکتے تھے۔

لیکن اب یہ طریقہ ہے کہ ہم اس سے کیسے نمٹیں گے۔ ہم نگہداشتِ صحت کے پورے نظام میں کارکردگی بہتر بنانے کے طریقے تلاش کرتے رہیں گے کیونکہ اخراجات کے بڑھتے رجحان کو قابو میں لانا ضروری ہے۔ مگر ہم یہ بوجھ خاندانوں پر منتقل نہیں کریں گے، اور نہ ہی کمزور کمیونٹیز کو اُس طرح بے سہارا چھوڑیں گے جیسے واشنگٹن نے کیا ہے۔ یہ ہمارا طریقہ نہیں ہے۔ یہ بجٹ ایک متوازن حکمتِ عملی اپناتا ہے یعنی خدمات کا تحفظ، فراہم کنندگان کی معاونت، اور ذمہ دارانہ انداز میں ترقی کا انتظام کرنا۔

جیسے کہ وفاقی پالیسی میں تبدیلی آتی رہے گی، تو ہم نیو یارک کے شہریوں کا تحفظ جاری رکھیں گے، اور ساتھ ہی اس بات کے بارے میں دیانت داری سے واضح مؤقف پر رہیں گے کہ ریاست اکیلے کیا برداشت کر سکتی ہے اور کیا نہیں۔ اور ان چیلنجز کا سامنا کرتے ہوئے بھی، ہم محنت کش خاندانوں کو آگے بڑھنے میں مدد دینے کے لیے سرمایہ کاری مسلسل جاری رکھیں گے۔ اس کی شروعات لوگوں کی جیب میں زیادہ پیسہ واپس ڈالنے سے ہوتی ہے۔ اس سال نیو یارک کے شہری تقریباً 70 برسوں میں پہلی بار نچلے متوسط طبقے کے لیے سب سے کم ٹیکس کی شرح ادا کر رہے ہیں۔ اور ہم ٹِپس پر ریاستی انکم ٹیکس کا خاتمہ کر رہے ہیں تاکہ سروس کارکنان اپنی کمائی کا زیادہ حصہ اپنے پاس رکھ سکیں۔ اگر آپ طویل شفٹوں، راتوں یا ہفتہ وار تعطیلات میں کام کرتے ہیں، تو وہ ٹِپس آپ کے بل ادا کرنے میں مدد دیں، نہ کہ ٹیکس کی نذر ہو جائیں۔

اور ہم یہی ریلیف اپنے کسانوں تک بھی بڑھا رہے ہیں۔ اس بجٹ میں وفاقی ٹیرف سے متاثر ہونے والے نیو یارک کے کسانوں کے لیے 30$ ملین کی ہدف شدہ امداد شامل ہے، جو خصوصاً ڈیری اور خصوصی فصلیں اگانے والے کسانوں کے لیے مختص ہے۔ اس معاونت سے اوسطاً تقریباً 3,000$ فراہم کیے جائیں گے تاکہ بڑھتی ہوئی لاگت کا ازالہ کیا جا سکے اور خاندانی فارمز کو فعال رکھا جا سکے۔

اب آئیے خاندانی بجٹس پر پڑنے والے سب سے بڑے دباؤ میں سے ایک کی طرف آتے ہیں: چائلڈ کیئر۔ جب میں نے عہدہ سنبھالا، تو ریاست چائلڈ کیئر کی سبسڈیز پر تقریباً 832$ ملین خرچ کر رہی تھی، جو محنت کش خاندانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہرگز کافی نہیں تھے۔ نیو یارک کی پہلی والدہ گورنر کے طور پر، یہ معاملہ میرے لیے ذاتی اہمیت رکھتا ہے۔

عہدہ سنبھالنے کے بعد مسلسل اور سوچ سمجھ کر کی گئی سرمایہ کاری کے ذریعے، نیو یارک نے چائلڈ کیئر اور ابتدائی تعلیم پر 8$ بلین سے زائد خرچ کیے ہیں۔ اس سال، ہم چائلڈ کیئر میں مزید 4.5$ بلین کی سرمایہ کاری کریں گے تاکہ رسائی کو وسعت دی جا سکے اور محنت کش خاندانوں کے لیے اخراجات کم کیے جا سکیں۔ ہم جانتے ہیں کہ چائلڈ کیئر کے حوالے سے نیو یارک سٹی اور ریاست کے دیگر حصوں کی ضروریات اور بنیادی ڈھانچہ مختلف ہیں، اور اس کے لیے حل کے مختلف طریقے درکار ہیں۔ نیو یارک سٹی میں، ہم یونیورسل 2-کیئر کے پہلے دو برسوں کے مکمل فنڈ کے لیے 500$ ملین کی سرمایہ کاری کریں گے، اور ساتھ ہی یونیورسل K-3 کے وعدے کی حمایت بھی جاری رکھیں گے۔

ریاست بھر میں، ہم ایک مختلف مگر اتنی ہی پُرعزم حکمتِ عملی کے تحت 1.3$ بلین کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ سب سے پہلے، ہم 2028 تک ہر ایک چار سالہ بچے کے لیے یونیورسل پری-K کو دستیاب بنائیں گے۔ ہم کئی برسوں سے اس ہدف کی جانب پیش رفت کر رہے ہیں۔ آج، جن چار سالہ بچوں کو ہم شامل کرنے کی توقع رکھتے ہیں، ان میں سے تقریباً 75 فیصد پہلے ہی پری-K میں داخل ہو چکے ہیں۔

اور اس عمر سے پہلے خاندانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے، اس سال ہم کمیونٹی سطح پر چائلڈ کیئر کے ایک پائلٹ پروگرام کا آغاز کریں گے، تاکہ نوزائیدہ بچوں سے لے کر 3 سال تک کے بچوں کے لیے پورا سال، پورا

دن، ارزاں نگہداشت فراہم کی جا سکے۔ اس کے ساتھ ہم اپنے ریاستی چائلڈ کیئر امدادی پروگرام (State Child Care Assistance Program) اور واؤچر پروگرامز کی ثابت شدہ کامیابی کو مزید وسعت دیں گے، تاکہ مزید دسیوں ہزار خاندان اعلیٰ معیار کی نگہداشت تک رسائی حاصل کر سکیں، اور ان کے اخراجات $15 فی ہفتہ سے زیادہ نہ ہوں۔

اب میں یہ بات بالکل واضح کرنا چاہتی ہوں: ہم قریبی مدت میں اس توسیع کے لیے فنڈ فراہم کر سکتے ہیں، کیونکہ آمدنیاں موجود ہیں۔ ہم یہ دعویٰ نہیں کر رہے کہ ہم اب سے پانچ سال بعد اندراج کی شرح، استعمال کی سطح، یا وفاقی پالیسی کی پیشن گوئی کر سکتے ہیں۔

لہٰذا ہم وہی کر رہے ہیں جو ایک ذمہ دار حکومت کرتی ہے: آج دستیاب وسائل کو استعمال کیا جائے اور طویل مدتی پائیداری کی جانب پیش قدمی کی جائے۔ لیکن یہ بات علم میں رہے کہ مستقبل کے لیے میری وابستگی برقرار ہے۔ ہمارے بچوں کے ساتھ ہمارا عزم اس وقت ختم نہیں ہو جاتا جب وہ چائلڈ کیئر کے مرحلے سے آگے بڑھ جائیں۔

یہ بجٹ اگلی نسل میں سرمایہ کاری کرتے ہوئے اسکول ایڈ کے لیے تقریباً $40 بلین مختص کرتا ہے۔ اور ہم اس بات کو مسلسل یقینی بناتے رہیں گے کہ زیادہ ضروریات رکھنے والے ڈسٹرکٹس کو مناسب فنڈنگ فراہم کی جائے۔ سابقہ انتظامیہ کے سولہ طویل برسوں تک اس ذمہ داری میں ناکام رہنے کے بعد، میں نے یہ فیصلہ کیا کہ فاؤنڈیشن ایڈ (Foundation Aid) کو مکمل طور پر فنڈ کیا جائے، تاکہ اسکولوں کو یقینی استحکام حاصل ہو جبکہ مقامی ٹیکسوں میں نمایاں اضافہ بھی نہ کرنا پڑے۔

ان میں سے بہت سے ڈسٹرکس ریاست کے ایسے علاقوں میں واقع ہیں جہاں ضروریات زیادہ ہیں یا جو دیہی علاقے ہیں، اور ان کے پاس آمدنی بڑھانے کے دیگر ذرائع موجود نہیں۔ اسی لیے موجودہ فارمولے کے تحت اسکولوں کو ملنے والی رقم کے علاوہ ہم ایک بار پھر فاؤنڈیشن ایڈ میں اضافہ کر رہے ہیں۔

اب، میں ایک بات بالکل واضح کرنا چاہتی ہوں: صرف فنڈنگ فراہم کرنے سے نتائج کی ضمانت نہیں ملتی۔ اسی لیے ہم نے تاریخی سرمایہ کاریوں کو سادہ اور معقول اصلاحات کے ساتھ جوڑا ہے جیسے سیل فونز کو کلاس رومز سے باہر نکالا جائے تاکہ بچے اپنے اساتذہ پر توجہ دینا شروع کریں، اور پڑھنے میں بنیادی مہارتوں پر واپس عمل کیا جائے، جو ایک ایسا طریقہ ہے جسے ہم اس سال ریاضی تک بھی وسعت دے رہے ہیں۔

اور کیا آپ کو ہمارا یونیورسل اسکول میلز (Universal School Meals) پروگرام یاد ہے جو ہم نے گزشتہ سال شروع کیا تھا؟ یہ اتنا مقبول ہوا کہ مانگ ہماری توقعات سے کہیں زیادہ بڑھ گئی تھی۔ اسی لیے ہم دوسرے سال کے لیے $395 ملین کی سرمایہ کاری کے ساتھ اس کی رسائی کو مزید بڑھا رہے ہیں۔ یہ گزشتہ سال کے مقابلے میں $50 ملین زیادہ ہے۔ کیونکہ کسی بھی بچے کو اس فکر میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے کہ اس کا اگلا کھانا کہاں سے آئے گا۔ بات ختم۔

ہم SUNY اور CUNY میں ارزاں تعلیم کا تحفظ بھی کر رہے ہیں۔ میں نے خود اپنے خاندان کے لیے کالج کی تعلیم کے ذریعے حاصل ہونے والے مواقع کی طاقت دیکھی ہے۔ اسی وجہ سے اس بجٹ میں فیس منجمد رکھنے یعنی کوئی اضافہ نہ کرنے کا سلسلہ جاری رکھا گیا ہے جبکہ کیمپسز کو $90 ملین اضافی آپریٹنگ سپورٹ فراہم کی جا رہی ہے تاکہ طلبہ اور خاندانوں پر اخراجات بڑھانے کی ضرورت نہ پیش آئے۔

ہم اپنے مفت کمیونٹی کالج پروگرام پر فخر کرتے ہیں، جو پہلے ہی سیکھنے والے بالغ افراد کو بہتر معاوضے والی ملازمتوں کے لیے درکار مہارتیں حاصل کرنے میں مدد دے رہا ہے۔ اس کامیابی کو آگے بڑھانے کے لیے یہ بجٹ فنڈنگ کو $47 ملین سے بڑھا کر تقریباً $60 ملین تک لے جائے گا، جس کے ذریعے زیادہ مانگ والے نئے شعبوں تک رسائی میں توسیع کی جائے گی۔ ہم اہلیت کے تقاضوں کو بھی اپ ڈیٹ کر رہے ہیں، تاکہ وہ نیو یارک کے شہری جو کسی اور شعبے میں ڈگری رکھتے ہیں، نرسوں کے طورپر دوبارہ تربیت حاصل کر سکیں اور ہماری افرادی قوت کی ضروریات کو تیزی سے پورا کرنے میں مدد دے سکیں۔

جس طرح نیو یارک کے شہری اعلیٰ معیار کی تعلیم کے حقدار ہیں، اسی طرح وہ ایک محفوظ اور ارزاں رہائش کے بھی حقدار ہیں جسے وہ اپنا گھر کہہ سکیں۔ اگرچہ ہم نے حقیقی پیش رفت کی ہے، تاہم نیو یارک کے رہائشی بحران سے نمٹنے کے لیے میرا عزم پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ ہم اس وقت اپنے 25$ بلین کے ہاؤسنگ منصوبے کے پانچویں سال میں داخل ہو چکے ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ ہم اختتامی مرحلے کے قریب پہنچ رہے ہیں اور ہم اپنے 100,000 نئے یا محفوظ شدہ گھروں کا ہدف حاصل کر لیں گے جس کی تکمیل کی توقع ہمیں اگلے ایک سال کے اندر ہے۔

میں اس کامیابی کو مزید آگے بڑھانا چاہتی ہوں۔

اسی لیے، اپنے پانچ سالہ منصوبے کے اختتام سے پہلے، میں نے ارزاں رہائش کے لیے مزید 250$ ملین کی سرمایہ کاری کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ پروجیکٹس کی رفتار برقرار رہے اور رہائشی سپلائی میں مزید اضافہ کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی ہم MOVE-IN NY پروگرام کے لیے 100$ ملین فراہم کریں گے، جو خاندانوں کو اعلیٰ معیار کے، فیکٹری میں تیار کیے گئے ابتدائی گھروں میں منتقل ہونے میں مدد دے گا، جو روایتی رہائش گاہوں کے مقابلے میں تقریباً آدھی لاگت پر تیزی سے تعمیر کیے جاتے ہیں۔ ہم اپنے ریزیلیئنٹ اینڈ ریڈی (esilient and Ready) پروگرام میں بھی 50$ ملین کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں، تاکہ گھروں کو سیلاب اور شدید موسمی حالات سے محفوظ بنایا جا سکے۔

اس کے علاوہ، بے گھر افراد کے رہائشی اور امدادی پروگرام (Homeless Housing and Assistance Program) کے لیے مزید 25$ ملین فراہم کیے جا رہے ہیں، جس کے بعد اس پروگرام کے لیے ہماری مجموعی وابستگی 153$ ملین تک پہنچ جائے گی، تاکہ ہم اپنے سب سے کمزور ہمسایوں کی معاونت جاری رکھ سکیں۔

آپ نے مجھے قابلِ استطاعت اخراجات، تعلیم، نگہداشتِ صحت، اور رہائش کے بارے میں بات کرتے سنا ہے۔ لیکن ان سب کی بنیاد لوگوں کو محفوظ رکھنا ہے۔ ہم نے جرائم کے خلاف مؤثر حکمتِ عملیوں میں ریکارڈ سرمایہ کاری کی ہے، اور اس کے نتائج حقیقتاً سامنے آ رہے ہیں۔

یہ بجٹ اُن اقدامات کو مزید مضبوط بناتا ہے جو مؤثر ثابت ہو رہے ہیں: مسلح تشدد کی روک تھام کے لیے 352$ ملین، اور سب وے کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے 77$ ملین۔ ہم عبادت گاہوں اور کمزور تنظیموں کے تحفظ کے لیے سیکیورنگ کمیونٹیز (Securing Communities) گرانٹس کے تحت 35$ ملین کی سرمایہ کاری بھی کریں گے۔

اور آخری پالیسی جس پر میں بات کرنا چاہتی ہوں، وہ میرے لیے ذاتی طور پر نہایت اہم ہے: یعنی اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک زیادہ صاف اور سرسبز مستقبل کی تشکیل۔

اپنے عہدے کے بالکل ابتدائی مہینے میں، ماحول کو درپیش خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں نے ماحولیاتی بانڈ ایکٹ (Environmental Bond Act) میں 1.3$ بلین کا اضافہ کیا تھا، جس کے بعد اس کی مجموعی رقم 4.3$ بلین ہو گئی ہے۔ اس سرمایہ کاری سے پہلے ہی نتائج سامنے آ رہے ہیں جو پینے کے پانی کے تحفظ، پرانے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، اور ریاست بھر کی کمیونٹیز میں ملازمتوں کی تخلیق کے ذریعے عیاں ہیں۔

اس سال، میں نے اس عزم کو کہیں زیادہ وسعت دینے کا فیصلہ کیا ہے، اور صاف پانی کے بنیادی ڈھانچے کے لیے 3.75$ بلین کی نئی، پانچ سالہ سرمایہ کاری شامل کی ہے۔ یہ سرمایہ کاری صحتِ عامہ کا تحفظ کرتی ہے اور ایسی رہائش گاہوں کی تعمیر میں معاونت کرتی ہے جو نیو یارک کے شہریوں کی ضرورت ہیں۔

اب آئیے قریب سے دیکھتے ہیں کہ یہ ترجیحات اعداد و شمار میں کس طرح ظاہر ہوتی ہیں اور اس منصوبے کی تفصیلی وضاحت کے لیے میں اپنے بجٹ ڈائریکٹر Blake Washington (بلیک واشنگٹن) کو اسٹیج پر آنے کی دعوت دیتی ہوں:

[بجٹ ڈائریکٹر Blake Washington (بلیک واشنگٹن) نے خطاب کیا]

آپ کا شکریہ، Blake (بلیک)۔

میں ایک بات پر زور دینا چاہتی ہوں جس کا ذکر Blake (بلیک) نے ابھی کیا ہے۔ ریاست نیو یارک کو اگلے دو برسوں میں 17$ بلین کی ایسی آمدنی حاصل ہو رہی ہے جو پہلے کے تخمینوں سے زیادہ ہے۔ یہ 17$ بلین زیادہ آمدنی رکھنے والوں سے، وال اسٹریٹ کے ریکارڈ بونسز سے، اور ایک ایسی معیشت سے آ رہے ہیں جو دوبارہ تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔

یہی وہ رقم ہے جسے ہم وفاقی نظام کی ناکامیوں سے نیو یارک کے شہریوں کے تحفظ اور آنے والے سال کے لیے اپنے جرأت مندانہ ایجنڈے کو فنڈ فراہم کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔

یہ ہمارے لیے ممکن بنائے گی کہ ذخائر مضبوط رکھے جا سکیں تاکہ ہم مستقبل کے لیے اپنی ترجیحات کو مسلسل فنڈ فراہم کرتے رہیں۔

اسی لیے گزشتہ پانچ برسوں سے میں نے ترقی کے حامی ایجنڈے پر توجہ مرکوز رکھی ہے جو نیو یارک کو مسابقتی مقام پر فائز رکھتا ہے۔ کیونکہ یہی وہ طریقہ ہے جس سے ہم نیو یارک کے اُن شہریوں کے لیے ایک مضبوط سماجی تحفظ کے نظام کی مالی معانت کرتے ہیں جنہیں اس کی ضرورت ہے، اور اُن پروگراموں کو وسعت دیتے ہیں جو خاندانوں کو بنیادی ضروریات، جیسے چائلڈ کیئر کا خرچ برداشت کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

اس بجٹ کو مجموعی طور پر دیکھیں، تو آپ واضح طور پر نظم و ضبط، رفتار، عزم، اور ایک زیادہ غیر یقینی دنیا کے لیے تیاری دیکھ سکتے ہیں۔

میں نے اپنے اسٹیٹ آف دی اسٹیٹ خطاب میں کہا تھا کہ ہم نے کشتی اس طرح تیار کی ہے کہ وہ طوفان کا مقابلہ کر سکے۔ ہمیں آگے پُرسکون حالات کی توقع نہیں ہے۔ ہم اپنا راستہ مضبوطی سے عبور کر رہے ہیں تاکہ جس چیز کا بھی سامنا ہو، اس سے نمٹا جا سکے۔

ہم سوچ سمجھ کر فیصلے کر رہے ہیں اور اپنے وسائل ذمہ داری سے استعمال کر رہے ہیں۔ کیونکہ آپ کے خاندان کا تحفظ اور آپ کے مستقبل کا تحفظ میری جدوجہد ہے۔

اور یہ بجٹ ہی وہ طریقہ ہے جس کے ذریعے ہم اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

شکریہ۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں